روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 | FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 22 ستمبر 2008ء 21 رمضان 1429 ہجری 22 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 218

مضبوط قلعہ

حضرت حارث الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ کو یاد کرو اور ذکرالٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے۔

(جامع ترمذی کتاب الامثال باب مثل الصلوٰۃ حدیث نمبر:2790)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آجاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خداتعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بیہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور **انا القادر** کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خداتعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خداتعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خداتعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسبابِ تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خداتعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہوگی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہوگا۔ اس دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

صدقہ وخیرات کی برکات

بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کا غصہ دور کرتا ہے اور بری حالت کو رفع کرتا ہے۔ (ترمذی)

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنزالعمال)

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات مد امداد نادار مریضان میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے انگلش میڈیم بوائز ہائی سکول میں انگریزی، میتھ، کیمسٹری اور بیالوجی پڑھانے کیلئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جماعت جنہوں نے مذکورہ بالا مضامین میں ایم۔اے، ایم ایس سی یا بی۔اے، بی۔ایس۔سی بطور ریگولر سٹوڈنٹ کی ہو وہ اپنی اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو بھجوائیں اور درخواست کے ساتھ اپنے تعلیمی سرٹیفیکیٹس کی فوٹو کاپی بھی منسلک کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نمبر 7

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: 2005ء میں جماعت کے کس نظام کو قائم ہوئے 100 سال مکمل ہوئے۔

جواب: نظام وصیت کو۔

سوال: 7/اکتوبر 2005ء کو کیا دردناک واقعہ پیش آیا۔

جواب: مونگ (منڈی بہاؤالدین) میں احمدیہ بیت الذکر میں فجر کی نماز کی ادائیگی کے وقت نامعلوم افراد نے فائرنگ کے ذریعہ 8 احمدیوں کو شہید کر دیا۔

سوال: پاکستان میں تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ کب آیا اور کتنے لوگ ہلاک ہوئے۔

جواب: 8/اکتوبر 2005ء۔اس زلزلہ میں 80 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔

سوال: حضور انور نے انصاراللہ U.K کے خرچ سے تعمیر ہونے والی بیت الناصر ہارٹلے پول کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 11 نومبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور ماریشس میں کس تاریخ کو پہنچے۔

جواب: 28 نومبر 2005ء کو۔

سوال: ماریشس میں حضور انور نے صدر مملکت سے کس تاریخ کو ملاقات کی۔

جواب: 29 نومبر 2005ء کو۔

سوال: 2 دسمبر 2005ء کو کس ملک کے جلسہ سالانہ میں حضور انور نے شرکت کی۔

جواب: ماریشس کے۔

سوال: حضور انور بھارت کس تاریخ کو پہنچے۔

جواب: 11 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے بھارت کی کس اہم شخصیت سے 12 دسمبر کو ملاقات فرمائی۔

جواب: 12 دسمبر 2005ء کو بھارت کے سپیکر نیشنل اسمبلی سے ملاقات فرمائی۔

سوال: حضور انور 12 دسمبر 2005ء کو کن جگہوں پر تشریف لے گئے۔

جواب: مزار حضرت خواجہ بختیار کاکی، قطب مینار، مسجد قوت الاسلام، قلعہ تغلق آباد، مقبرہ ہمایوں وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے۔

سوال: خلافت کے بعد حضور انور پہلی دفعہ کب قادیان تشریف لے گئے۔

جواب: 15 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے پہلی دفعہ قادیان سے خطبہ اور کہاں سے ارشاد فرمایا۔

جواب: 16 دسمبر 2005 کو بیت اقصیٰ سے۔

سوال: حضور انور نے کارکنان جلسہ سالانہ سے کب خطاب فرمایا۔

جواب: 22 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور نے جلسہ سالانہ قادیان میں افتتاحی خطاب کب فرمایا۔

جواب: 26 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: جلسہ سالانہ قادیان 2005 کی خبریں کن کن بھارتی اخباروں نے شائع کیں۔

جواب: 1۔روزنامہ جگ بانی۔2۔روزنامہ ہندسماچار۔3۔روزنامہ دینک جاگر۔
4۔روزنامہ اتم ہندو۔5۔روزنامہ نواں زمانہ۔

سوال: حضور انور نے جنوری 2006ء میں کس ادارے کی صد سالہ جوبلی میں شرکت فرمائی۔

جواب: جامعہ احمدیہ قادیان کی۔

سوال: جامعہ احمدیہ قادیان کی صد سالہ جوبلی کہاں ہوئی۔

جواب: بیت اقصیٰ قادیان میں۔

سوال: حضور انور ہوشیار پور کس تاریخ کو تشریف لے گئے۔

جواب: 8 جنوری 2006ء کو۔

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کے پہلے رمضان کے روح پرور کوائف

مشرق و مغرب کے دانشور اور سکالر کہتے ہیں اور بجا کہتے ہیں کہ تاریخ صدیوں کے انقلابوں اور نیرنگیوں کے باوصف اپنے تئیں دوہراتی ہے۔عین اس کے مطابق یہ حیرت انگیز توارد ہے کہ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کی طرح پہلی صدی کا پہلا رمضان ستمبر ہی میں خدا کا مقدس مہمان بن کر جلوہ فگن ہوا اور اس کا آغاز بھی مروجہ جنتریوں کے خلاف ایک روز قبل ہوا اور عیدالفطر ایک منفرد روحانی ماحول اور دینی روایات کے ساتھ اکتوبر میں منائی گئی۔

خلافت احمدیہ کے سدابہار درخت کے پہلے مقدس پھل اور قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت مولانا نورالدین کے عہد مبارک کا رمضان قادیان میں اپنی عظیم الشان برکتوں اور تابانیوں سے ظاہر ہوا۔اخبار بدر نے اس کے استقبال کے لئے قبل از وقت سحر و افطار کا نقشہ صفحہ اول پر شائع کیا اور رمضان اور اس کی برکات کے متعلق مفصل اداریہ سپرد قلم کیا۔

بیت اقصیٰ میں دوبار تراویح میں قرآن عظیم ختم کیا گیا۔پہلی بار حضرت علامہ روشن علی صاحب اور دوسری بار حافظ جمال احمد صاحب نے یہ سعادت حاصل کی۔ بیت مبارک میں تراویح کی نماز کا سحری سے قبل پڑھانے کا شرف حضرت ابوسعید عرب کو حاصل ہوا جو رنگون سے قادیان میں فیض رمضان کے اکتساب کے لئے اپنے مقدس امام کے حضور آئے۔ یہ تراویح 20 رمضان تک جاری رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول بنفس نفیس دوسرے خدام کے ساتھ اس میں شرکت فرماتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دوران رمضان سورۃ الفتح ق اور الحجرات کے بیشمار حقائق و معارف اپنے درس مبارک میں بیان فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنی زبان مبارک سے جو خطبات جمعہ ارشاد فرمائے ان میں سے پہلے خطبہ رمضان میں سورۃ البقرہ کی آیت 41 کی تفسیر کرتے ہوئے یکم اکتوبر 1908ء کو فرمایا۔

اس قوم کے مورث اعلیٰ کا نام نہیں لیا بلکہ لقب بیان کیا ہے۔اس سے ان کو شرم اور جوش دلانا مقصود تھا۔عربی زبان میں اسرائیل کے معنے ہیں خدا کا بہادر سپاہی۔اس نام سے یہ عزت دلائی کہ تم بھی اللہ کے بہادر بنو۔ ہماری سرکار سید الابرار سے بڑھ کر اور کون اللہ کا پہلوان ہے۔

پھر فرمایا:۔

وہ نعمت کیا تھی؟ دوسری جگہ فرمایا کہ تم میں سے انبیا و ملوک بنائے اور وہ کچھ دیا جو دوسروں کو نہ دیا گیا۔

اب......تم اپنی حالت پر غور کرو کہ تم پر بھی یہ انعام ہو چکے ہیں۔اس کتاب پر ایمان لاؤ کیونکہ **اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ تمام نصائح کی جامع ہے۔**

(بدر 26 نومبر 1908ء ص3 ''خطبات نور'' طبع جدید 364,363)

20 رمضان المبارک کی فجر میں حضرت اقدس بیت مبارک میں معتکف ہوئے۔آپ کے ساتھ خاندان مسیح موعود کے موعود اور عالی گہر سیدنا محمود بھی تھے۔

اخبار بدر (22/اکتوبر 1908ء ص8) نے اس ضمن میں یہ ایمان افروز نوٹ زینت اشاعت کیا۔

''مولانا کی فیض رساں طبیعت اس خلوت میں بھی جلوت کا رنگ دکھا رہی ہے۔قرآن مجید سنانا شروع کیا ہے۔صبح سے ظہر کی (نداء) تک اور پھر بعد از ظہر عصر تک اور عصر سے شام اور پھر عشاء کی نماز کے بعد تک تین پارے ختم کرتے ہیں۔مشکل مقامات کی تفسیر فرما دیتے ہیں۔سوالوں کے جواب بھی دیتے جاتے ہیں یہ نہ تھکنے والا دماغ خاص موہبت الٰہی ہے''۔

اس تاریخی رمضان میں راس التیـــن سے یہ بھاری خوشخبری ملی کہ ڈیڑھ سو پاک نفوس خدا کے مقدس سلسلہ میں داخل ہوگئے ہیں۔

(الحکم 17/اکتوبر 1908ء ص6 کالم 3)

دوران رمضان قادیان میں ایک مجلس بیعت منعقد ہوئی جس میں نائب مسیح موعود اور قدرت ثانیہ کے مظہر اول نے فرمایا۔

''بیعت کے معنی ہیں غلام ہو جانے کے''۔

اگر اصول دین سیکھنے ہوں تو چھ مہینہ رہنا ہوگا اگر فروعات سیکھنے ہو تو ایک سال......ایک پادری گارڈن نام میرے مکان پر آیا کرتا تھا ایک دن انجیل کی تعلیم کی خوبیاں بیان کرنے لگا میں نے کہا تمہارا مذہب ایسا نہیں ہے کہ بلند میناروں پر چڑھ کر اللہ اکبر اللہ اکبر کہے جیسا کہ...... کہتے ہیں تمہارے ہاں تو صرف گھنٹہ بجتا ہے''۔ (بدر 15/اکتوبر 1908ء ص5)

عید: خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کی پہلی عید قادیان دارالامان میں پوری شان و شوکت سے 27/اکتوبر 1908ء کو منائی گئی۔اس مبارک تقریب میں لاہور، کپورتھلہ اور سیالکوٹ کے بزرگ بھی شامل ہوئے۔ مدیر و موسس اخبار الحکم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کا بیان ہے۔

قادیان کے کل...... نے باستثنائے بعض اس جگہ نماز عید پڑھی جہاں قدیم الایام میں ہمارا سید و مولا امام پڑھا کرتا تھا...... بعد نماز حضرت خلیفۃ المسیح نے خطبہ

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

روزہ تقویٰ سکھاتا ہے، تقویٰ اللہ یہ ہے کہ ان امور سے بچا جائے جن سے خدا ناراض ہوتا ہے

نماز پڑھتے یا روزہ رکھتے ہوئے یہ نیت ہو کہ خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کرتا ہوں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 1922ء

حضور نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آیت 184 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میں نے پچھلے خطبہ میں یہ بات بیان کی تھی کہ احکام الٰہیہ انسان کے نفع کے لئے ہیں۔ یعنی ان کی غرض انسان سے کچھ لینا نہیں ہوتا بلکہ کچھ دینا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس آیت میں بھی جو میں نے پڑھی ہے روزوں کے فرض کرنے کی وجہ بتائی گئی کہ لعلکم تتقون تاکہ متقی ہو جاؤ۔ روزہ سے تم لوگوں کا متقی بنا دینا غرض ہے۔

روزے کس طرح متقی بنا دیتے ہیں؟ اور تقویٰ کیا چیز ہے؟ ان دو سوالوں کے حل ہونے سے یہ آیت حل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب کسی چیز کی تعریف معلوم ہو جائے تو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کس طرح حاصل ہو سکتی ہے اگر یہ معلوم نہ ہو کہ روٹی کیا چیز ہے تو کسی کے یہ کہنے سے کہ آگ جلاؤ۔ روٹی پکائیں۔ آگ جلانے اور روٹی پکانے کا تعلق معلوم نہ ہوگا۔ فرض کرو کہ جوتی یا کپڑے کا نام روٹی ہوتا تو یہ کہنے پر کہ آگ لاؤ، روٹی پکائیں۔ واقف یہ کہنے والے پر ہنسیں گے پس اگر کسی چیز کی تعریف معلوم نہ ہو۔ تو اس سے تعلق رکھنے والی باتوں کو نہیں سمجھ سکتے اور یہ نہیں معلوم کر سکتے کہ فلاں چیز فلاں چیز کے ذریعہ سے کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی کہے کہ قینچی لاؤ۔ روٹی پکائیں تو ناواقف سمجھیں گے کہ قینچی کا روٹی پکانے سے تعلق ہوگا لیکن اگر کسی کو معلوم ہو کہ روٹی پکانے کے لئے پہلے آٹا گوندھتے ہیں پھر آگ جلاتے ہیں۔ تو وہ کہے گا کہ قینچی کا روٹی پکانے سے تعلق نہیں۔ روٹی تو آٹا گوندھ کر آگ پر پکائی جاتی ہے۔

پس ہمیں پہلے مقصد معلوم ہونا چاہئے پھر تطابق معلوم ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ کس طرح روزوں سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اس آیت کا مفہوم بیان کرنے سے پہلے ضرورت ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ اتقاء کیا ہے۔

اتقا۔ وقٰی سے نکلا ہے۔ وقٰی کے معنی ہیں کسی چیز کو محفوظ کر دینا، بچا دینا۔ اس کے اور ضرررساں چیزوں کے درمیان روک ہو جائے۔ یا کسی کی اصلاح کر دینا۔ اسے خرابی اور نقص سے بچا دینا۔ یہ وقٰی کے معنی ہیں۔ کوئی چیز جو اپنی ذات میں بگڑنے کے اسباب رکھتی ہو۔ ان سے اس کو بچا دینا۔ یا ایسی چیزوں سے بچا دینا جو اسے خراب کرنے والی ہوں۔ اتقاء کے معنی ہیں اپنے اندر یہ بات پیدا کرنا یعنی وقٰی کے جو معنی ہیں وہ اپنے اندر بات پیدا کرنا نقصان سے محفوظ ہو جانا۔ دوسری چیزوں کے ضرروں اور نقصانوں سے محفوظ ہو جانا یا یہ معنی بھی ہوں گے کہ اپنے اندر یہ حال پیدا کر لینا کہ جس سے ہماری اندرونی اصلاح ہو جائے۔

پھر اتقو اللہ کے کیا معنی ہیں؟ یہ کہ ہمارے اور خدا کے تعلقات کے درمیان جو کسی وجہ سے نقص آ سکتا ہے اس سے بچ جانا۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ اللہ کوئی ضرررساں ہے اس سے بچ جانا۔ بلکہ خدا سے تعلق میں جن باتوں سے ایسا نقص پیدا ہو سکتا ہے جس پر گرفت ہو اس سے بچنے کو تقویٰ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ اس خرابی کو دور کرنا جس سے انسان خدا کی گرفت میں آ جائے یا اندرونی اصلاح کرنا۔ تو عام فہم لفظوں میں یہ مفہوم ہوا کہ تقویٰ اللہ کے معنی ہیں ایسی باتوں سے بچ جانا جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتی ہیں یا ان باتوں کو دور کرنا جو انسان کے اندر پیدا ہو کر خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو بھڑکاتی ہیں۔ پس لعلکم تتقون کے یہ معنی ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے روزے اس لئے مقرر فرمائے ہیں کہ تم ان اشیاء کے حملوں سے بچ جاؤ جو خدا سے ناراضگی بڑھاتی ہیں یا اپنے نفسوں کی ایسی اصلاح کرو کہ خدا کی ناراضگی کے اسباب دور ہو جائیں یا یہ کہ ایسے سامان جو خواہ بیرونی ہوں یا اندرونی جن سے خدا ناراض ہوتا ہے ان سے بچ جاؤ۔ یہ تقویٰ اللہ ہے۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ روزے کس طرح تقویٰ اللہ کا باعث ہو سکتے ہیں اور کس طرح ان اسباب سے بچا سکتے ہیں جو خدا سے دور کرنے والے ہوں اس کا جوڑ معلوم ہونا چاہئے کیونکہ جب جوڑ معلوم ہو تبھی کام اچھی طرح ہوتا ہے۔

تعلق بتانے سے پہلے میں ان اعمال کی تقسیم بیان کرتا ہوں جن سے نیکی اختیار کی جاتی ہے یا جن پر دنیا میں کام ہو رہا ہے۔ کسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بعض کام کئے جاتے ہیں اور بعض نہیں کئے جاتے۔ مثلاً ہم اپنے ماں باپ کو خوش کرتے ہیں تاکہ ہمارے اور ان کے تعلقات مضبوط ہوں۔ مگر وہ تب خوش ہوں گے جب ہم ان کے لئے بعض کام کریں اور بعض نہ کریں۔ پھر ہمارا اپنا نفس ہے اس کی تندرستی کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ بعض چیزیں ہم کھائیں اور ایک خاص مقدار میں کھائیں اور بعض نہ کھائیں۔ جو کھانے والی ہیں۔ اگر مقررہ مقدار سے کم کھائیں گے تو ہماری تندرستی قائم نہیں رہے گی اور جو نہیں کھانے والی وہ اگر کھائیں گے تو بھی صحت نہیں رہے گی۔ اسی طرح دوستوں، حاکموں، آقاؤں کے ساتھ کرتے ہیں کہ بعض باتیں ان کی خاطر کی جاتی ہیں اور بعض ان کے لئے چھوڑ دی جاتی ہیں۔ فنون سیکھنے کے لئے بھی یہی کرنا پڑتا ہے۔ انسان کوئی فن نہیں سیکھ سکتا جب تک بعض کام کرے اور بعض نہ کرے۔ مثلاً روٹی پکانا ہے پہلے ضروری ہے کہ اس میں مناسب حد تک پانی ڈالے۔ زیادہ نہ ڈالے۔ ورنہ آٹا پتلا ہو جائے گا پھر خاص حد تک اس کو چوڑا اور گول کرے اگر زیادہ بڑھائی جائے گی تو روٹی نہ پکے گی پھر آگ جلائے اور مناسب حد تک جلائے اور زیادہ نہ جلائے تب روٹی پکے گی۔ اس طرح مثلاً زمیندار ہے اس کو بھی اپنے کام کے انجام دینے کے لئے بعض باتیں کرنی پڑتی ہیں اور بعض سے رکنا پڑتا ہے مثلاً زمیندار ہل چلانے پر مجبور ہے اور مجبور ہے کہ بیج ڈالے لیکن اس پر بھی مجبور ہے کہ ایک ہی جگہ اور قریب قریب ملا کر بیج نہ ڈالے یا گھنے درخت کے نیچے بیج نہ ڈالے۔ اگر ملا کر ڈالے گا تو بیج خراب ہو جائے گا۔ تو جتنے کام ہیں تبھی مکمل ہو سکتے ہیں کہ ان کی تکمیل کے لئے بعض کام کئے جائیں اور بعض نہ کئے جائیں اسی طرح خدا سے تعلق تب مضبوط ہو سکتا ہے کہ بعض کام کریں اور بعض نہ کریں۔ کرنے کے کام حرکت چاہتے ہیں اور نہ کرنے کے سکون ان دونوں باتوں اور حالتوں کو پیدا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں احکام دیئے ہیں۔ جن میں سے ایک صلوٰۃ (نماز) ہے اور دوسرا صوم۔ صلوٰۃ کے فعل میں حرکت پائی جاتی ہے اور صوم کے معنی میں رکنا پایا جاتا ہے نماز قائم مقام ہے ان باتوں کی جو کرنے کی ہیں اور روزہ قائم مقام ہے ان باتوں کا جو نہ کرنے کی ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بس یہی دو احکام ہیں۔ شریعت کے احکام تو بہت ہیں مگر یہ دونوں احکام دونوں قسم کے احکام کے لئے مرکزی نقطہ اور قائم مقام ہیں۔ یعنی کرنے کے احکام صلوٰۃ کے ماتحت آ جاتے ہیں اور نہ کرنے کے احکام صوم کے ماتحت اور ان دونوں سے تقویٰ اللہ پیدا ہوتا ہے۔ جب تک یہ دونوں طرح کے احکام نہ بجا لائے جائیں تقویٰ اللہ نہیں پیدا ہو سکتا۔ نماز پڑھنے کا یہ مطلب ہے کہ میں خدا کے حکم سے یہ کام کرتا ہوں اور روزے رکھنے کا یہ مدعا ہے کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت یہ کام چھوڑتا ہوں۔ نماز کا چونکہ یہاں ذکر نہیں اس لئے میں اس کی تفصیل چھوڑتا ہوں اور روزے کو لیتا ہوں۔ روزے میں حکم ہوتا ہے کہ یہ کرو وہ نہ کرو۔ مثلاً حکم ہوتا ہے کہ روٹی نہ کھاؤ۔ پانی نہ پیو۔ بیوی خاوند کے تعلقات کے پاس نہ جاؤ اور نماز میں حکم ہوتا ہے وضو کرو اور اس طرح کرو کھڑے ہو جاؤ اور یوں کھڑے ہو اور فلاں سمت کو کھڑے ہو۔ جھکو اور یوں جھکو وغیرہ۔ گویا نماز میں کرنے اور روزہ میں نہ کرنے کا حکم ملتا ہے۔

جس طرح نماز میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا کہ جو کرو ہمارے حکم سے کرو۔ اسی طرح روزہ میں حکم دیا کہ جو کچھ نہ کرو ہماری ممانعت سے نہ کرو۔ اس طرح کوئی انسانی فعل نہیں جو خدا کے تصرف سے باہر رہتا ہو۔ انسان جو کام کرے خدا کے امر کے ماتحت اور جو نہ کرے وہ خدا ہی کی نہی کے ماتحت۔ اس طرح انسان کے تمام اعمال کو خدا کے تصرف کے نیچے لایا گیا ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر یہ عادت اور یہ قدرت پیدا کرے کہ وہ جو کام کرتا ہے خدا کے لئے کرتا ہے اور جس سے باز رہتا ہے خدا کے حکم سے باز رہتا ہے۔ نماز اور روزہ اس بات کی مشق کے لئے ہیں اور ہر کام کے لئے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ سپاہیوں کو مشق کروائی جاتی ہے کہ ان سے خندقیں کھدواتے ہیں۔ چاند ماری کراتے ہیں حالانکہ ان کے سامنے اس وقت دشمن نہیں ہوتا۔ ان تمام کاموں سے یہ غرض ہوتی ہے کہ مشق ہو۔ کیونکہ بغیر مشق کے دنیا میں کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ مثلاً لوگ روزانہ معماروں اور نجاروں کو کام کرتے دیکھتے ہیں اور بہت سے خیال کرتے ہیں کہ یہ کام سہل ہے اور ہر شخص بڑی آسانی سے اینٹیں لگا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑھئی کے کام کے متعلق سمجھتے ہیں کہ ہم بھی لکڑی کاٹ سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ نہیں ہو سکتا جب تک مشق نہ ہو۔ نہ لکڑی کاٹی جا سکتی ہے اور نہ اینٹیں لگائی جا سکتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جبکہ میری عمر چھوٹی تھی۔ ہمارا ایک مکان بن رہا تھا۔ مستری لگے ہوئے تھے۔ یہ لوگ اپنے اوزاروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اس وقت باہر گئے ہوئے تھے۔ میں لکڑی کاٹنا معمولی بات سمجھ کر تیشہ سے لکڑی کاٹنے لگا۔ لیکن میرے ہاتھ پر اس سے آدھ انچ زخم لگ گیا۔ جس کا اب تک نشان ہے۔ چونکہ مشق نہ تھی تیشہ بجائے اصلی جگہ پر پڑنے کے ادھر ادھر پڑتا تھا۔

لطیفہ مشہور ہے کہتے ہیں کہ کوئی امیرزادہ تیراندازی سیکھنے لگا۔ جس نشان پر وہ تیر پھینکتا تھا تیر بجائے اس پر پڑنے کے ادھر ادھر جاتا تھا۔ ایک فقیر جو دیر سے اس نظارہ کو دیکھ رہا تھا۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور نشانہ پر آ بیٹھا۔ امیرزادہ کے مصاحبین نے ڈانٹا کہ کیا تمہاری موت آئی ہے اور تمہیں زندگی دوبھر معلوم ہوتی ہے کہ ہدف پر آ بیٹھا ہے۔ فقیر نے کہا زندگی کی خواہش ہی تو یہاں لائی ہے۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تیر ادھر ادھر تو پڑتے ہیں اگر نہیں پڑتے تو نشانہ کی جگہ پر نہیں پڑتے۔ تو

ناواقف خواہ کسی کام کی نیت بھی کرے تو بھی مشق کے بغیر خلوص نیت کبھی کچھ کام نہیں دے سکتا۔ مثلاً اگر کسی شخص کے بیٹے پر اس کا دشمن تلوار اٹھائے اور اس شخص کے پاس بندوق ہو۔ مگر اس کو چلانے کی مشق نہ ہو۔ ایسی حالت میں بیٹے سے محبت کی وجہ سے اور اس کو بچانے کی نیت سے دشمن پر بندوق چلائے تو بجائے دشمن کے ممکن ہے بیٹے ہی کو مار ڈالے اور اس طرح اس کا بیٹا بجائے دشمن کے ہاتھ سے مرنے کے باپ ہی کے ہاتھ سے مارا جائے۔ برخلاف ازیں مشاق لوگ بطور تماشہ اپنے بچے کے سر پر سیب رکھ کر گولی سے اڑا دیتے ہیں اور بچے کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ یہ محض تماشہ کے لئے اپنے پیارے بچہ کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور بچا لیتے ہیں مگر ناواقف باوجود خطرے سے نکالنے کی نیت اور ارادے کے اس کی جان لے لیتا ہے۔ اسی طرح سپاہی چند روپیہ لے کر مشق کی بنا پر دشمن کا مقابلہ کرتا ہے اور ایسے ایسے لوگوں کو گرا دیتا ہے جو اس سے مضبوط اور طاقتور ہوتے ہیں لیکن جس کو مشق نہ ہو وہ اپنی جان کی حفاظت بھی نہیں کرسکتا۔ اسی طرح تیراک کی مثال ہے وہ محض تفریح یا گرمی میں چند منٹ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے تیرتا ہے مگر ایک دوسرا شخص جو تیرنا نہیں جانتا وہ اگر دریا میں پڑ جائے تو اپنی جان کی بھی حفاظت نہیں کرسکتا۔ سمندر کے کناروں پر بعض اقوام کے بچے پیسہ دو پیسہ کے لئے غوطہ لگاتے ہیں۔ لوگوں کو کہتے ہیں کہ پانی میں پیسے ڈالو ہم نکالیں گے اور قبل اس کے کہ پیسہ زمین پر جائے نکال لاتے ہیں۔ مگر ایک دوسرا شخص جو تیرنا نہیں جانتا۔ اپنے ڈوبتے ہوئے بیٹے کو نہیں بچا سکتا۔ اور اگر ڈوب چکا ہو تو اپنے مردہ بچہ کی لاش بھی نہیں نکال سکتا کہ خشکی پر دفن کر سکے۔ اس سے ثابت ہوا کہ جن کو کسی کام کی مشق ہو۔ ان کے نزدیک مشکل سے مشکل کام آسان ہوتا ہے اور جن کو مشق نہ ہو وہ خطرہ کے وقت اپنی یا اپنے بچہ کی عزیز جان باوجود کوشش کے بھی نہیں بچا سکتے۔

پس شریعت نے جو احکام دیئے ہیں ان میں بعض کرنے کے متعلق ہیں اور بعض نہ کرنے کے متعلق ہیں اور ان کا مرکز نماز اور روزہ ہیں۔ تا کہ انسان ان کے ذریعہ اس بات کی مشق کرے کہ جب کوئی خدا کا حکم آئے گا تو میں وہ بجالاؤں گا اور جس کام سے رکنے کے متعلق حکم آئے گا اس سے رک جاؤں گا جب یہ مشق ہوگی تو وقت پر کامیاب ہوگا اور اگر مشق نہیں ہوگی تو موقع آنے پر رہ جائے گا۔

دیکھو جب سپاہی سے خندق کھدوائی جاتی ہے۔ اس وقت اگر کوئی کہے کہ یہ کیا فضول حرکت ہے کونسا اس کے سامنے دشمن آگیا ہے۔ تو یہ اس کی نادانی اور ناواقفی ہوگی۔ کیونکہ سپاہی سے خندق کھدوانا اور چاند ماری کرانا اور محنت کے کام لینا اس کے قدم کو جنگ میں مضبوط کر دیتا ہے اور جب موقع آتا ہے تو انہی خندقیں کھودنے اور چاند ماری کرنے کی وجہ سے دشمن سے خوب مقابلہ کرتا ہے لیکن جو آرام کرتے ہیں اور ان کو مشق نہیں ہوتی وہ لڑائی میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

مشہور ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کہاں تک درست ہے کہ ایک بے وقوف بادشاہ کو خیال آیا کہ فوجوں پر بہت پیسہ خرچ ہوتا ہے کیوں نہ فوجوں کو توڑ دیا جائے اور وقت ضرورت قصائیوں سے کام لیا جائے۔ یہ بھی تو خون بہاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ فوجیں توڑ دی گئیں۔ اس کا جب غنیم کو علم ہوا تو وہ چڑھ آیا اور بادشاہ نے ملک کے قصائی جمع کر کے انہیں مقابلہ کے لئے بھیجا لیکن وہ واپس بھاگ آئے۔ جب بادشاہ نے بھاگ آنے کی وجہ پوچھی تو کہا بادشاہ سلامت وہ تو نہ رگ دیکھتے ہیں نہ پٹھا اندھا دھند مارتے چلے جاتے ہیں۔ ہم وہاں کیا کرسکتے ہیں۔ چونکہ سپاہی مرنا اور مارنا دونوں باتیں جانتا ہے وہ اگر دیکھتا ہے کہ میں دشمن کو نہیں مار سکتا تو ملک کی حفاظت کے لئے خود مر جاتا ہے اور بھاگنے کی نسبت مر جانا بہتر سمجھتا ہے۔ مگر قصائی آرام سے چھری تیز کر کے ذبح کرنا ہی جانتا ہے۔ اس لئے وہ دوسرے کے مقابلہ میں کب کھڑا ہوسکتا ہے۔ پس ہمیں بھی شریعت نے مشق کرائی ہے۔ جس میں یہ شرط ہے کہ انسان نماز پڑھتے یا روزہ رکھتے ہوئے نیت کرے کہ خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کرتا ہوں اور جب یہ مشق پختہ ہو جائے تو پھر خدا تعالیٰ کے لئے خواہ کچھ کرنا پڑے آسانی سے کر سکے گا۔

یہ مت کہو کہ نماز پڑھنے والا خدا کے لئے وطن کیسے چھوڑ دے گا۔ چونکہ اسے خدا کے لئے کام کرنے کی عادت ہوگی۔ جب خدا کے لئے اسے وطن چھوڑنا پڑے گا تو چھوڑ دے گا۔ دیکھو فوج میں چاند ماری کراتے ہیں تو سامنے آدمی نہیں ہوتے بلکہ ایک تختہ ہوتا ہے۔ مگر اسی پر کی ہوئی مشق دشمن کے مقابلہ میں کام آتی ہے۔ نماز سے یا چاند ماری سے غرض اس قسم کا کام کرنے کی عادت یا مشق کرانا ہوتی ہے۔ دیکھو جب بچہ مٹی کھاتا ہے یا کوئی ایسا کام جو اخلاق کے خلاف ہے کرتا ہے۔ یا زمین پر بیٹھتا ہے اور تم روکتے ہو۔ تو اس سے تمہاری یہ غرض نہیں ہوتی کہ بڑا ہو کر زمین پر نہ بیٹھے یا مٹی نہ کھائے کیونکہ یہ کام تو وہ بڑا ہو کر خود بخود چھوڑ دے گا۔ ہاں اس طرح تم اس سے نافرمانی کی عادت نکالتے اور فرمانبرداری کی مشق کراتے ہو اسی طرح نماز سے غرض نماز کی مشق نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنے کی مشق ہے کہ جو کام کرے خدا کے لئے کرے اور روزہ سے یہ غرض ہے کہ جو کام چھوڑے وہ خدا کے لئے چھوڑے اور اس کو آئندہ جو کام بھی کرنا پڑے یا چھوڑنا پڑے۔ خدا ہی کی رضا کے لئے کرے یا چھوڑے۔ روزہ کی مشق میں خدا کے لئے کاموں سے رکنے کی مشق کرانا مدنظر ہے اور نماز میں خدا کے لئے کام کرنے کی مشق کرانا مدنظر ہے۔

روزے کے ذاتی فوائد بھی ہیں وہ انشاء اللہ اگلی دفعہ بیان کریں گے۔ فی الحال یہ سمجھو کہ جیسا فوجوں میں مشق کرائی جاتی ہے اور ان کو حکم ہوتا ہے ''مارچ'' تو وہ چل پڑتے ہیں اور جہاں روکنا ہوتا ہے وہاں کہہ دیا جاتا ہے ''ہالٹ'' تو ٹھہر جاتے ہیں۔ اس مارچ اور ہالٹ سے اس بات کی مشق کرانا مدنظر ہوتا ہے کہ جب کام کرنے کا حکم دیا جائے۔ کرو اور جب کام سے رکنے کا حکم دیا جائے رک جاؤ۔ اسی طرح نماز سے کام کرنے کی مشق کرانا اور روزے سے روکنے کی مشق مدنظر ہے۔ گویا کہ یہ بھی مارچ اور ہالٹ کی طرح دو حکم ہیں۔ یہ دونوں احکام علیحدہ علیحدہ ہیں اور ان دونوں کے فوائد ہیں ان سے مشق کرائی جاتی ہے اور شرط یہ ہے کہ انسان جانتا ہو کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت کام کر رہا ہوں۔ لیکن اگر نماز اس نیت سے نہ پڑھی جائے گی کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت پڑھتا ہوں اور روزہ اس نیت سے نہیں رکھا جائے گا کہ میں خدا کے حکم سے رکھتا ہوں تو یہ مشق نہ ہوگی۔

پس نماز اور روزے کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ انسان کو خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنے اور خدا تعالیٰ کے لئے کاموں سے رکنے کی مشق ہوتی ہے اور جب کوئی ایسا موقع آتا ہے جہاں خدا کا یہ حکم ہوتا ہے کہ یہ کام کرو وہاں آسانی اور خوشی سے وہ کام کرسکتا ہے اور جہاں خدا کا یہ حکم ہوتا ہے کہ اس کام سے رک جاؤ وہاں آسانی سے رک سکتا ہے۔ علاوہ ازیں روزے کے ذاتی فوائد بھی ہیں۔ جو انشاء اللہ اگر توفیق ملی تو اگلی دفعہ بیان کروں گا۔ (الفضل 18 مئی 1922ء)

(خطبات محمود جلد 7 ص 269)

مرسلہ: حنیف احمد محمود صاحب

رمضان المبارک کے متعلق قرآنی احکام

رمضان کے روزوں کی فرضیت

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

(البقرۃ:184)

روزے ایک ماہ رکھنے کی ہدایت

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے اس کے روزے رکھے۔

(البقرۃ:186)

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں

اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو۔ (البقرۃ:186)

فدیہ کی ادائیگی

اور ان لوگوں پر جو اس (یعنی روزہ) کی طاقت نہ رکھتے ہوں (بطور فدیہ) ایک مسکین کا کھانا دینا (بشرط استطاعت) واجب ہے۔ (البقرۃ:185)

سحری کھانے کا وقت

اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے۔

(البقرۃ:188)

روزہ کو مکمل کرنے کا حکم

پھر روزے کو رات تک پورا کرو۔

(البقرۃ:188)

رمضان کی برکات کے لئے جستجو

(اس مقدس مہینہ میں) جو کچھ برکات (خدا تعالیٰ نے) تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں ان کے حصول کے لئے پوری کوشش کرو۔

(البقرۃ:188)

لیلۃ القدر کی تلاش

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ یہ قدر کی رات تو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں۔ سلام ہے۔ یہ (سلسلہ) طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

(سورۃ القدر)

لیلۃ القدر میں قرآن کا نزول

یقیناً ہم نے اسے ایک بڑی مبارک رات میں اتارا ہے۔ ہم بہر صورت انذار کرنے والے تھے۔

(سورۃ الدخان:4)

☆☆☆☆☆☆

مرسلہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

حاصل مطالعہ دانشوروں اور مفکروں کے نقطہ ہائے نظر

تعلیم عدل ومساوات

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی کے ایک مضمون بعنوان ’’رحمت عالم ﷺ‘‘ کی تعلیم عدل ومساوات کے کچھ اقتباسات ملاحظہ فرمائیں۔

رحمت عالم ﷺ کا عدل اپنے بیگانے، دوست دشمن، امیر غریب مسلم غیر مسلم سب کیلئے یکساں اور بلاامتیاز تھا، یہاں ایک بہترین مساوات کا عالم نظر آتا ہے آپؐ کی سیرت طیبہ میں متعدد ایسے واقعات ملتے ہیں کہ آپؐ کے پاس کوئی مقدمہ لایا گیا، جس میں ایک فریق مسلم اور دوسرا غیر مسلم تھا۔ آپؐ نے فریقین کے بیان سننے کے بعد غیر مسلم کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا۔ اسی طرح جب تک کسی کے خلاف کامل ثبوت نہ مل جاتا، آپؐ حد جاری نہ فرماتے تھے، لیکن جب کامل ثبوت مل جاتا تو پھر حد جاری کرنے میں کسی کی سفارش مانتے نہ کسی رو رعایت سے کام لیتے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 8۔ اپریل 2007ء)

بنیادی حقوق کے اعتبار سے برابری

اسلامی انقلاب کے حوالے سے آنحضور ﷺ نے جو مثالی معاشرہ قائم فرمایا اس میں بنیادی حقوق کے اعتبار سے سب انسانوں میں مساوات تھی۔ محض نسل، رنگ، خون، زبان، خاندان یا ذات برادری کی بنیاد پر کوئی ادنیٰ یا اعلیٰ نہ تھا، معاشرت، معیشت، تمدن غرض ہر میدان میں اسلامی معاشرہ میں رہنے والوں کے حقوق برابر تھے۔ عزت وفضیلت کا معیار صرف اور صرف خدا خوفی تھا۔

ترجمہ ’’یعنی تم میں سب سے عزت والا وہی ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہو‘‘

خطبہ حجۃ الوداع میں آپؐ نے ارشاد فرمایا:۔

اے لوگو تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے اور کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر اور کسی سرخ کو کالے پر اور کسی کالے کو سرخ پر فضیلت حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کی بدولت۔ بے شک تم میں اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

اسلام کے نزدیک بنیادی حقوق کے اعتبار سے تمام انسان برابر ہیں جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے۔

’’ تمام انسان آپس میں برابر ہیں جس طرح کنگھی کے دانتے‘‘

(نوائے وقت سنڈے میگزین 8۔ اپریل 2007ء)

خلافتِ فاروقی میں اقلیتوں کے حقوق ومراعات

پروفیسر محمد یونس مندرجہ بالا عنوان کے تحت اپنے مضمون میں رقمطراز ہیں:۔

حضرت عمرؓ نے غیر مسلم رعایا کو جو حقوق دیئے اس کا مقابلہ اگر اس زمانے کی دیگر سلطنتوں سے کیا جائے تو کسی طرح کا تناسب نظر نہیں آتا۔ کسی بھی قوم کے حقوق کو چار عنوانات کے ذیل میں بیان کیا جاسکتا ہے جان، مال، عزت وآبرو اور مذہب ان کے علاوہ جملہ انسانی وقومی حقوق ہوتے ہیں وہ سب انہیں کے ماتحت آتے ہیں حضرت عمرؓ کے عہد میں غیر مسلموں کو یہ حقوق حاصل تھے مفتوحہ اقوام سے جو معاہدے ہوئے وہ اس حقیقت پر شاہد ہیں۔ 16 ہجری 637ء میں بیت المقدس کا معاہدہ حضرت عمرؓ کی موجودگی میں آپؓ کے الفاظ میں تحریر ہوا تھا۔

علامہ ابن جریر طبری نے اپنی تاریخ میں اس کو مفصل بیان کیا ہے فاروق اعظمؓ کے الفاظ یہ تھے۔

’’یہ وہ امان ہے جو خدا کے غلام امیر المومنین عمرؓ نے ایلیا کے لوگوں کو دی۔ یہ امان ان کی جان، مال گرجا، صلیب، تندرست، بیمار اور ان کے تمام مذہب والوں کیلئے ہے۔ اس طرح پر کہ ان کے گرجوں میں سکونت نہ کی جائے گی نہ وہ ڈھائے جائیں گے نہ ان کو اور نہ ان کے احاطہ کو کچھ نقصان پہنچایا جائے گا نہ ان کی صلیبوں اور ان کے مال میں کچھ کمی کی جائے گی۔ مذہب کے بارے میں ان پر جبر نہ کیا جائے گا نہ ان میں سے کسی کو نقصان پہنچایا جائے گا اس معاہدہ پر حضرت عمرؓ کے علاوہ بڑے بڑے صحابہؓ نے دستخط فرمائے۔

(نوائے وقت ملی ایڈیشن 2 فروری 2007ء)

حضرت عمر کا وصیت نامہ

پروفیسر محمد یونس تحریر کرتے ہیں۔

شاہ ولی اللہ نے ’’ازالۃ الخفاء‘‘ میں حضرت عمرؓ کے اس وصیت نامہ کا ذکر کیا ہے جس میں آپؓ نے ذمیوں کے حقوق کے بارے میں اپنے بعد آنے والے خلیفہ کو وصیت کی تھی یعنی ’’ان کے عہد وپیاں کو پورا کیا جائے، ضرورت پڑے تو ان کی حمایت میں لڑائی کی جائے اور طاقت سے زیادہ انہیں تکلیف نہ دی جائے‘‘ علامہ شبلی نعمانی نے اپنی معروف کتاب ’’الفاروق‘‘ میں لکھا ہے۔

’’مذہبی امور میں ذمیوں کو پوری آزادی تھی اور وہ ہر قسم کی رسوم مذہبی ادا کرتے تھے۔

اعلانیہ ناقوس بجاتے تھے صلیب نکالتے تھے ہر قسم کے میلے ٹھیلے کرتے تھے ان کے پیشوایان مذہبی کو جو مذہبی اختیارات حاصل تھے بالکل برقرار رکھے گئے۔ علامہ ابن سعد نے اپنی ’’طبقات‘‘ جلد پنجم میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ اسلام کی اشاعت کی اگرچہ نہایت کوشش کرتے تھے اور منصب خلافت کے لحاظ سے ان کا یہ فرض بھی تھا لیکن وہیں تک جہاں وعظ اور پند کے ذریعے ممکن تھا آپؓ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مذہب کے قبول کرنے پر کوئی شخص مجبور نہیں کیا جاسکتا اشتق ان کا ایک عیسائی ملازم تھا اس کو ہمیشہ اسلام قبول کرنے کی ترغیب دیتے تھے لیکن جب اس نے انکار کیا تو فرمایا ’’لا اکراہ فی الدین‘‘ یعنی دین میں زبردستی نہیں ہے۔

حضرت عمرؓ نے غیر مسلموں کی جان ومال کو مسلمانوں کے برابر قرار دیا۔ مسلمان اگر کسی ذمی کو قتل کر ڈالتا تھا تو حضرت عمرؓ فوراً اس کے بدلے میں مسلمان کو قتل کرادیتے تھے۔

(نوائے وقت ملی ایڈیشن 2 فروری 2007ء)

برابر کے حقوق

پروفیسر محمد یونس مزید لکھتے ہیں۔

ڈاکٹر حمید اللہ جو مستشرقین یورپ کا گہرا مطالعہ رکھتے ہیں لکھتے ہیں کہ شام میں مسلمانوں نے ایک یہودی کی کچھ زمین جبراً لے کر وہاں مسجد بنائی۔ حضرت عمرؓ کو اطلاع ملی تو مسجد کو ڈھا کر زمین اصل مالک کو واپس کردی...... ان حالات وواقعات کی روشنی میں یقین کیا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں غیر مسلموں (ذمیوں) کی جان، مال، عزت آبرو اور مذہب کا اسی قدر استحفاظ کیا جاتا۔ جس قدر مسلمان کی عزت وناموس کا حتیٰ کہ ان کی نسبت کسی قسم کی تحقیر کا لفظ استعمال کرنا بھی نہایت ناپسندیدہ خیال کیا جاتا تھا۔‘‘

(نوائے وقت 2 فروری 2007ء)

کچھ سبق آموز مشورے

ڈاکٹر شبیر احمد (مقیم امریکہ) کے مضمون سے کچھ اقتباسات پیش ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے خاکوں اور عراق کے مقدس مقامات پر حملوں کے بارے میں دنیا بھر سے ہمیں اتنے زیادہ سوالات موصول ہوئے ہیں کہ لکھنے والوں کے اسمائے گرامی سے ہی آج کا کالم بھر جائے۔

ہماری مخلصانہ رائے میں چند بنیادی اصولوں کو اپنانا انسانیت کیلئے بہت اہم ہے۔

(1) کسی مذہب یا مذہبی شخصیت کی توہین نہ کی جائے۔

(2) آزادی اظہار کا حق ذمہ داری سے استعمال ہونا چاہیئے۔

(3) مسلمان ہوں یا کوئی اور کمیونٹی، احتجاج کریں تو پُرامن طور پر۔ گھیراؤ جلاؤ، توڑ پھوڑ، مار کٹائی ہڑتالوں وغیرہ سے اپنے ہی ملک کو نقصان پہنچتا ہے۔

(4) جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وقت کی اہم ترین ضرورت ہے کہ فرقے آپس میں سچا بھائی چارہ پیدا کریں۔ ہمارا دشمن کوئی اور ہے اسے پہچانیں۔

(نوائے وقت 15۔ اپریل 2007ء)

بلیومون

سوال: مغرب میں اکثر کبھی کبھار ہونے والی بات کو ونس ان اے بلیومون (Once in a bluemoon) کیوں کہتے ہیں۔ یہ نیلا چاند کیا ہوتا ہے؟

جواب: چاند تو نیلا نہیں ہوتا البتہ یورپ میں صدیوں سے نیلے رنگ کو اداسی کی علامت سمجھا جاتا ہے ہر 33 مہینے بعد ایک مہینہ ایسا ہوتا ہے جس میں پورا چاند دو بار دکھائی دیتا ہے۔

یورپ کی بڑی بوڑھیاں آج بھی اس مہینے کو اداسی اور ڈپریشن کا پیغامبر سمجھتی ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 15۔ اپریل 2007ء)

دلچسپ معلومات

ڈاکٹر شبیر احمد (مقیم امریکہ) اپنے مضمون میں لکھتے ہیں۔

☆ امریکی صدر جان ایف کینیڈی دنیا کے سب سے تیز رفتار بولنے والے تھے وہ ایک منٹ میں اوسطاً 350 سے زیادہ الفاظ کہہ جاتے تھے لیکن اتنی وضاحت سے کہ ان کی بات سمجھنا مشکل نہ ہوتا تھا۔

☆ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ ہر دریا کے دو کنارے ہوتے ہیں دایاں اور بایاں۔ دائیں بائیں کا فیصلہ کیسے ہوتا ہے؟ دریا جس سمت میں بہہ رہا ہو آپ ادھر دیکھئے آپ کا بایاں ہاتھ، بائیں کنارے کی طرف ہوگا۔

☆ آج کل قدرتی آفات آتی ہیں بلوے ہوتے ہیں لوٹ مار ہنگامہ آرائی یا حادثات میں بیشمار لوگ مارے جاتے ہیں۔ 1668ء کے لندن میں خود بخود آگ لگی اور آدھا شہر جل کر راکھ ہوگیا۔ یقین نہیں آتا کہ اس خوفناک آتشزدگی میں ایک شخص بھی ہلاک نہ ہوا۔

☆ سچے موتی کو بھول کر بھی سرکے میں نہ ڈالئے وہ گھل جائیں گے اور آپ کچھ نہ کرسکیں گے۔

☆ دس میں سے نو جاندار سمندر میں رہتے ہیں یعنی خشکی پر رہنے والے جانداروں کی تعداد سمندر کے مقابلے میں دسواں حصہ ہے۔

☆ البرٹ آئن سٹائن دنیا کا ذہین ترین انسان نو سال کی عمر میں صاف نہیں بول سکتا تھا اس کے والدین اور ٹیچر اسے ذہنی طور پر پسماندہ سمجھتے تھے۔

☆ شہد اس لئے آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے کہ اسے شہد کی مکھی ہضم کر چکی ہوتی ہے۔

☆ آپ نے غور فرمایا ہوگا کہ قرآن کریم میں اکثر سماعت کا ذکر بصارت سے پہلے ملتا ہے۔ آدمی جب مرنے لگتا ہے تو حس بصارت سب سے پہلے جاتی ہے اور سننے کی صلاحیت سب سے آخر میں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 18 مارچ 2007ء)

تحریک خلافت

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی اپنے مضمون ''سید کشفی شاہ نظامی'' میں لکھتے ہیں۔

''عیار گاندھی اس تحریک کے اندر محدود نیشنلزم (یعنی ہندوستانیت کا جذبہ) پیدا کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کی حیلہ گری کا دوسرا کمال یہ تھا کہ وہ خود خالصتاً اس اسلامی تحریک کا قائد بن بیٹھا۔ نیشنلسٹ مسلمان اسے مسجدوں کے اندر لے جانے لگے، جہاں وہ منبر پر بیٹھ کر مسلمانوں سے خطاب کرتا۔

گاندھی کی اس مکاری کو جن لوگوں نے جلد ہی بھانپ لیا، ان میں علامہ اقبال، قائداعظم اور بعض دوسرے دوراندیش مسلمان لیڈروں کے ساتھ خواجہ حسن نظامی بھی تھے، جنہوں نے مسلمانوں کو بروقت خبردار کیا اور بتایا کہ تحریک خلافت میں ہندوؤں کی شرکت بالآخر مسلمانوں کیلئے سخت نقصان دہ ثابت ہو گی۔ ...... اسی زمانے میں نیشنلسٹ علماء نے تحریک ہجرت شروع کی۔ خواجہ حسن نظامی کی طرح شاہ صاحب (سید کشفی شاہ۔ ناقل) کا بھی یہی خیال تھا کہ یہ ایک غیر دانشمندانہ اور عجلت میں کیا ہوا فیصلہ ہے۔ بعد میں حالات نے بھی اس کی تصدیق کی۔ اس تحریک کے زیر اثر ہزاروں مسلمان جو ہندوستان سے ہجرت کر کے افغانستان چلے گئے تھے، بے نیل مرام واپس آ گئے وہ کسی طرح بھی وہاں جذب نہ ہو سکے۔''

(نوائے وقت سنڈے میگزین 11 فروری 2007ء)

سابق گورنر سندھ اور سابق چیف جسٹس ہائیکورٹ جناب قدیرالدین احمد بیان کرتے ہیں:۔

''سول نافرمانی اور خلافت کی تحریکوں کو مشترکہ طور پر چلایا گیا اور مسلمانوں نے ہندوؤں کا یہاں تک اعتبار کیا کہ انہیں تحریک خلافت کا سربراہ مقرر کر دیا۔ مجھے وہ زمانہ اچھی طرح یاد ہے جب گلی گلی، کوچے کوچے میں ہندو مسلم اتحاد کے نعرے گونجا کرتے تھے۔ اس قدر زبردست تحریک چلی کہ انگریز حکومت کی جڑیں ہل گئیں لیکن ہندوؤں نے محسوس کیا کہ اگر اس وقت آزادی ملی تو حکومت مسلمانوں کے ہاتھوں میں چلی جائے گی۔ چنانچہ گاندھی جی نے جو سول نافرمانی اور خلافت کی تحریکوں کے سربراہ تھے ان تحریکوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ مسلمان دیکھتے ہی رہ گئے۔ یہ دونوں تحریک ان کی مرضی کے خلاف ختم کر دی گئیں۔''

(نوائے وقت سنڈے میگزین 22۔ اپریل 2007ء)

قائداعظم کی سیرت و کردار

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی کے مضمون سے کچھ بصیرت افروز واقعات:۔

رسول اللہ ﷺ سے محبت

جس زمانے میں قائداعظم انگلستان میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے گئے۔ اس زمانے میں لندن میں قانون کی اعلیٰ تعلیم دینے والے چار بڑے ادارے تھے...... قائداعظم نے لنکنز ان میں داخلہ لینا پسند کیا۔ لیکن کیوں؟ اس کی وجہ انہوں نے خود 1947ء میں کراچی بار کے ایک اجتماع میں یوں بیان کی کہ

''ایک مسلمان کی حیثیت سے میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کی بہت محبت تھی۔ ایک دن میں اتفاقاً لنکنز ان گیا اور میں نے اس کے دروازے پر رسول اللہ ﷺ کا اسم مبارک لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے فوراً ''لنکنز ان'' میں داخلہ لے لیا۔ کیونکہ اس کے صدر دروازے پر رسول اللہ ﷺ کا نام مبارک دنیا کے عظیم قانون سازوں میں سرفہرست لکھا تھا۔

اسلامی کیریکٹر

قائداعظم کی شادی محترمہ رتن بائی سے ہوئی جن کا تعلق ایک پارسی خاندان سے تھا لیکن قائداعظم نے ان سے اس وقت تک شادی نہ کی جب تک وہ مسلمان نہ ہو گئیں ان کے بطن سے ایک بیٹی (وینا) پیدا ہوئی۔ قائداعظم کو ''وینا'' سے بہت محبت تھی لیکن والدہ کی وفات کے بعد ''وینا'' کی پرورش ننھیال میں ہوئی۔ جنہوں نے اس کی شادی ایک پارسی نژاد نوجوان سے طے کر دی۔ قائداعظم کو پتہ چلا تو انہوں نے مولانا شوکت علی سے کہا کہ جس طرح بھی ہو ان کی بیٹی کو اسلام پر رکھا جائے۔ لیکن مولانا قائداعظم کی اس خواہش کی تکمیل میں کامیاب نہ ہو سکے۔ قائداعظم کو اس بات کا بہت رنج ہوا۔

میں صرف مسلمان ہوں

کانپور میں کسی ''احراری'' نے قائداعظم سے سوال کیا۔

''آپ شیعہ ہیں یا سنی؟''

قائداعظم نے کہا

کیا تم بتا سکتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کیا تھے۔ سنی یا شیعہ؟

احراری بولا

وہ تو مسلمان تھے

قائداعظم نے کہا

''شاباش! تو پھر میں بھی مسلمان ہوں صرف مسلمان''

قائداعظم نے 1941ء کی مردم شماری کے موقع پر مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اپنی ذات اور عقیدہ صرف مسلمان ہی لکھوائیں۔

قائداعظم کی سیاسی بصیرت

پاکستان قائداعظم کی سیاسی بصیرت کا زندہ کارنامہ ہے۔

ایک دفعہ وجے لکشمی پنڈت (نہرو کی بہن۔ ناقل) نے ان کی سیاسی بصیرت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

مسلم لیگ کے پاس ایک سو گاندھی اور دو سو ابوالکلام آزاد بھی ہوتے اور کانگرس کے پاس صرف ایک محمد علی جناح ہوتا تو ہندوستان کبھی تقسیم نہ ہوتا۔

وقت کی پابندی

قائداعظم وقت کا ضیاع کسی قیمت پر بھی برداشت نہ کرتے تھے قیام پاکستان کے بعد سٹیٹ بینک کی افتتاحی تقریب میں آپ بحیثیت مہمان خصوصی ٹھیک مقررہ وقت پر تشریف لائے۔ لیکن وزیر اعظم لیاقت علی خان اور دوسرے وزراء اور اعلیٰ سرکاری حکام بروقت نہ پہنچے جس کی وجہ سے اگلی قطار کی کئی ریزرو کرسیاں خالی تھیں یہ دیکھ کر قائداعظم کا چہرہ سرخ ہو گیا آپ نے کارروائی شروع کرنے کے حکم کے ساتھ ہی فرمایا۔

تقریب گاہ میں موجود تمام خالی کرسیاں اٹھا لی جائیں تاکہ جو لوگ بعد میں آئیں انہیں کھڑا رہنا پڑے اور آئندہ انہیں پابندی وقت کا خیال رہے۔ فوراً حکم کی تعمیل کی گئی تقریب کے شروع ہونے کے کچھ دیر بعد جب وزیر اعظم لیاقت علی خان اور دوسرے وزراء آئے تو سب کھڑے رہے اور کسی کو ان کیلئے کرسی لانے کی جرأت نہ ہوئی۔ اس واقعہ کے بعد سب وزیروں کو کان ہو گئے اور وہ سرکاری تقریبات میں وقت پر پہنچنے لگے۔

کفایت شعاری

قائداعظم نے کفایت شعاری کے اصول کی سختی کے ساتھ پابندی کرتے تھے اگر کوٹھی میں بلاضرورت بتیاں جل رہی ہوتیں تو آپ انہیں بجھا دیتے اگر کسی کے ہاں مہمان ہوتے اور وہاں ضروری سے زیادہ بتیاں جل رہی ہوتیں تو فالتو بتیاں گل کرا دیتے۔ یہی حال آپ کا پریذیڈنسی میں رہا جہاں آپ بحیثیت گورنر جنرل رہائش پذیر تھے۔ فرماتے کہ روپیہ ضائع کرنا گناہ ہے اور اگر وہ عوام کا روپیہ ہو تو گناہ کبیرہ ہے۔

(اقتباسات از مضمون نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 24 دسمبر 2006ء)

☆......☆......☆

نشاں سارے دکھا دے

خدایا دین کا غلبہ دکھا دے
مرے آقا کو عزت بے بہا دے
جو راہوں کے ہیں پتھر توڑ دے تو
انہیں تو ایک ٹھوکر سے اڑا دے
امام وقت کو ربوہ میں لے آ
تو ربوہ کی بہاریں پھر لوٹا دے
فضا ربوہ کی پھر مسرور کر دے
خلافت سے تو ربوہ کو سجا دے
ندائیں گونجیں ربوہ کی فضا میں
ندائیں پھر تو ربوہ کی سنا دے
پڑھیں صلِ علیٰ گلیوں میں پھر سے
ہمیں توفیق پھر سے اے خدا دے
دسمبر میں لگا دے پھر بہاریں
ہمیں ربوہ کا پھر جلسہ دکھا دے
ترے آگے کیا مشکل ہے یارب
تو مومن کو نشاں سارے دکھا دے

خواجہ عبدالمومن

دنیا کی بڑی فضائیہ

جدید ترین ساز و سامان کے حوالے سے دنیا کی سب سے بڑی فضائیہ امریکی ایئر فورس (USAF) ہے۔ ستمبر 1999ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس کے پاس 4,413 جدید لڑاکا طیارے تھے۔ بعدازاں امریکی فضائیہ کے بیڑے میں 179 بمبار طیارے، 1666 فائٹر اور 1279 تربیتی طیارے شامل کئے گئے۔

نفری کے اعتبار سے بڑی فضائیہ چین کی ہے۔ جنوری 2000ء میں چین کی فضائیہ کے ارکان کی تعداد 4,70,000 تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86889 میں خضر حیات

ولد محمد حیات قوم جوئیہ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی 125000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد نور احمد طاہر

مسل نمبر 86890 میں رسولاں بی بی

زوجہ مبشر جاوید قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی 66000/- روپے (2) نقد رقم 100000/- روپے (3) حق مہر ادا شدہ 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسولاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر جاوید وصیت نمبر 64341 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 86891 میں نذیراں بیگم

بیوہ چوہدری محمد الدین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1953ء ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 3 مرلہ میں 1/6 حصہ از ترکہ بیٹا مرحوم (2) سکنی پلاٹ 7 مرلہ میں 1/6 حصہ از ترکہ بیٹا مرحوم (3) سکنی پلاٹ 5 مرلہ میں 1/6 حصہ از ترکہ بیٹا مرحوم (4) سکنی پلاٹ 4 مرلہ میں 1/6 حصہ از ترکہ بیٹا مرحوم (5) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً 11000/- روپے (6) حق مہر ادا شدہ 500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جلال الدین اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف

مسل نمبر 86892 میں جلال الدین اکبر

ولد چوہدری محمد الدین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی 500000/- روپے (2) سکنی پلاٹ 2 مرلہ اندازاً مالیتی 200000/- روپے (3) سکنی پلاٹ ایک مرلہ تین سرساہی اندازاً مالیتی 65000/- روپے (4) سکنی پلاٹ ایک مرلہ 1 سرساہی اندازاً مالیتی 55000/- روپے (5) سکنی پلاٹ 2 کنال 4 مرلے چک نمبر 94 ج۔ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ (6) دوکان برقبہ سات سرساہی مالیتی اندازاً 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 12000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد

مسل نمبر 86893 میں خالدہ جلال

زوجہ جلال الدین اکبر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی 50000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ جلال۔ گواہ شد نمبر 1 جلال الدین اکبر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر

مسل نمبر 86894 میں انعم جلال

بنت جلال الدین اکبر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشے مالیتی اندازاً 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم جلال۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جلال الدین اکبر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر

مسل نمبر 86895 میں مریم جہاں

بنت جلال الدین اکبر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 گرام مالیتی 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 جلال الدین اکبر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر

مسل نمبر 86896 میں محمد اصغر عتیق

ولد عبدالغنی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 کامران محمود ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 86897 میں شبیر حسین

ولد ہدایت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 86898 میں عبدالحمید

ولد مرزا خیر دین (مرحوم) قوم مغل پیشہ ٹھیکیدار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ مرلہ مکان مالیتی اندازاً 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 86899 میں خالد محمود فاروق

ولد محمد اسحٰق قوم مغل پیشہ معمار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 1500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین وصیت نمبر 23150

مسل نمبر 86900 میں مبارک احمد بٹ

ولد اللہ رکھا بٹ قوم کشمیری پیشہ کارپینٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ پونے دو مرلہ اندازاً مالیتی 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر حسین تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403

مسل نمبر 86901 میں ابرار احمد

ولد میاں محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلمی

مسل نمبر 86902 میں محمد اصغر

ولد چوہدری عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/460000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود علی شاہ ولد چراغ شاہ

مسل نمبر 86903 میں شاہد خان

ولد احمد دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 88 ج۔ حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفار

مسل نمبر 86904 میں زمر حسین

ولد رانا محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زمر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب عمران ولد ذوالفقار علی

مسل نمبر 86905 میں طیب حسین

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب عمران

مسل نمبر 86906 میں عبدالرؤف

ولد عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ/پنشنر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان والد موصی

مسل نمبر 86907 میں ثمینہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/58000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86908 میں محمد ادریس

ولد عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب عمران ولد ذوالفقار علی (مرحوم)

مسل نمبر 86909 میں کشور امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/126000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86910 میں فضل احمد

ولد محبّ الرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سواچار ایکڑ (2) بھینس 11 عدد بیل 2 عدد (3) رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب عمران

مسل نمبر 86912 میں سمیرا شکور

زوجہ عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/58000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا شکور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86913 میں اشتیاق احمد

ولد جمال دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد جمال دین

مسل نمبر 86914 میں طیب اقبال قمر

ولد محمد اقبال عابد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بورے والا ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب اقبال قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 86915 میں حرامہتاب

بنت چوہدری زاہد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہلولپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرامہتاب۔ گواہ شد نمبر 1 علی احمد وصیت نمبر 18377۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد غلام نبی (مرحوم)

مسل نمبر 86916 میں امان اللہ قریشی

ولد محمد عبداللہ قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ/ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد حصہ پراپرٹی -/279000 روپے (2) رقم گریجوئٹی وریٹائرمنٹ -/834000 اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد قریشی

مسل نمبر 86917 میں نعمان احمد مغل

ولد ذوالفقار احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان اللہ مغل۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان نصیر

مسل نمبر 86918 میں محمد لطیف کاہلوں

ولد محمد یعقوب کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 316 ج۔ ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 165 کنال (2) ملبہ مکان مالیتی -/500000 روپے (3) مویشی مالیتی -/200000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر

مسل نمبر 86919 میں سید شاہجید ربخاری

ولد سید مبارک علی شاہ بخاری قوم سید پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید شاہ حیدر بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبارک علی شاہ بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بخاری مربی سلسلہ

مسل نمبر 86920 میں عزیز اللہ

ولد سمیع اللہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ مجوکہ

مسل نمبر 86921 میں جنت النعیم

زوجہ مہر ستار احمد قوم گبول پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/54000 روپے جس میں سے 15 ہزار روپے بحق حق مہر ادا ہوئے ہیں (2) نتھلی طلائی مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جنت النعیم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد مہر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خورشید احمد

مسل نمبر 86922 میں مستبشرہ خورشید

بنت ملک خورشید احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مستبشرہ خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 ستار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خورشید احمد

مسل نمبر 86923 میں طالب حسین رند

ولد اللہ وسایا قوم رند بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی رنداڈا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/770000 روپے (2) زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (4) دوکان مالیتی -/100000 روپے (5) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (6) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طالب حسین گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 حضور بخش

مسل نمبر 86924 میں عابد حسین خان

ولد طالب حسین خان قوم رند بلوچ پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی اڈا رند والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد حسین خان۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 حضور بخش

مسل نمبر 86925 میں عامر محمود خان

ولد ناصر احمد خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود خان۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 حضور بخش

مسل نمبر 86926 میں بشریٰ احمد

بنت اوصاف احمد قوم میکن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ فاروق

مسل نمبر 86927 میں مدیحہ جاوید

بنت جاوید اختر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 3 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 86928 میں ریاض احمد

ولد اعجاز الحق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد

مسل نمبر 86929 میں محمد افضل بلوچ

ولد یار محمد خان قوم بُزدار بلوچ پیشہ معلم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع تونسہ شریف (2) مشترکہ زرعی اراضی قابل تقسیم کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف منور۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عابد لطیف

مسل نمبر 86930 میں صوفیہ اقبال

زوجہ محمد شریف قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 190-136 گرام مالیتی -/274400 روپے (2) حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف

مسل نمبر 86931 میں سارہ نعیم

زوجہ نعیم الرحمٰن پراچہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع لاہور (3) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرحمٰن پراچہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بقاپوری

مسل نمبر 86932 میں مرزا نعمان احمد

ولد مرزا نعیم احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جس کو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) زرعی اراضی 35/ایکڑ واقع سندھو (3) زرعی اراضی 10/ایکڑ واقع اوکاڑہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل واسع۔ گواہ شد نمبر 2 سید ابن احمد

مسل نمبر 86933 میں ظفر احمد ندیم

ولد شیخ حضور علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم الدین

مسل نمبر 86934 میں مسرت ظفر

زوجہ ظفر احمد ندیم قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بقاپوری

مسل نمبر 86935 میں عارف شاہد

ولد مسعود شاہد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع شیر پاؤ برج کالونی لاہور اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (2) جمع رقم قومی بچت -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11083+41250 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ ماہوار مبلغ -/21000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 سیٹھ محی الدین ولد سیٹھ معین الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سیٹھ محمد صلاح الدین ولد سیٹھ محی الدین

مسل نمبر 86936 میں طارق احمد اعوان

ولد سعید احمد اعوان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع راولپنڈی -/250000 روپے کی اقساط ادا شدہ ہیں باقی -/50000 روپے واجب الادا ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد نواب دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امانت علی چیمہ ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 86937 میں ساجدہ بشارت

زوجہ طارق احمد اعوان قوم سلہری پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد اعوان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب سعید ولد سعید احمد اعوان

مسل نمبر 86938 میں رفعت ملک

بنت ملک محمد رمضان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع چک شہزاد مالیتی -/615000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/53400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/47000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت ملک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ساجد ولد میاں نذر محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نعیم حیدر ولد ملک محمد رمضان

مسل نمبر 86939 میں برہان احمد مدثر

ولد افتخار احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برہان احمد مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح احمد ولد افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد شیخ محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 86940 میں رزاق احمد

ولد چوہدری حمید احمد (مرحوم) قوم اولکھ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 30x60 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/8500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رزاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذر احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 86941 میں سمیرا فرحت

زوجہ فرحت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 نذر احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 86942 میں سعود احمد بابر

ولد رزاق احمد قوم اولکھ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعود احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 نذر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا

مسل نمبر 86943 میں شبیر احمد ملک

ولد ملک محمد عباسی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 500 گز (2) ایک کنال رقبہ واقع ہجکہ ضلع سرگودھا مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26262 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 رزاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذر احمد

مسل نمبر 86944 میں ثمینہ شاہد

زوجہ شاہد مختار قوم پاشے پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/118000 روپے (2) حق مہر -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ وقار۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد مختار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 86945 میں امتہ الاعلیٰ

زوجہ طاہر احمد عمران خان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الاعلیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86946 میں ہُما مبارک

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُما مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 86947 میں ناصر احمد

ولد مرزا محمد یوسف قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خاور مشہود احمد ولد میاں محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 کوکب مقصود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/ امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ گوجر خان ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سائرہ مشتاق صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر مشتاق احمد سحر صاحب نے اللہ کے فضل سے امسال ایف ایس سی پری میڈیکل کے امتحان میں راولپنڈی بورڈ میں 942/1100 نمبر حاصل کر کے طالبات میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ موصوفہ اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مستقبل میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور دینی و دنیوی حسنات سے مالا مال فرمائے۔

ولادت

مکرم طاہر احمد منظور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ماہر احمد عاشر تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منظور احمد منور صاحب تخت ہزارہ کا پوتا اور مکرم اعجاز الٰہی صاحب دارالیمن شرقی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کی درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

توسیع تاریخ اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے M.S./M.Phil & Ph.D میں داخلہ کی تاریخ میں توسیع کا اعلان کیا ہے M.S/M.Phil میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ مل سکتا ہے۔

اپلائیڈ لینگوسٹکس، عربی، باٹنی، کیمسٹری، انوائرمینٹل سائنس، اسلامیات، مطالعہ پاکستان، فزکس، میتھ میٹکس اردو، زوآلوجی۔

Ph.D میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ مل سکتا ہے۔

عربی، باٹنی، کیمسٹری، انوائرمینٹل سائنس، اسلامیات، اردو، زوآلوجی۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اکتوبر 2008ء ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے روزنامہ جنگ 17 ستمبر 2008ء دیکھئے

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد صدیق شاکر صاحب بھاٹی گیٹ لاہور مورخہ 5 ستمبر 2008ء کو ایک سال بیمار رہنے کے بعد بعمر 73 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 6 ستمبر کو بیت المبارک میں بعد نماز فجر آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ آپ بڑی نیک، متقی اور پرہیزگار صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا انعام اللہ شاکر یادگار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد فاروقی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ چند ماہ سے بعارضہ فالج علیل ہیں۔ آجکل کمزوری اور ضعف کی وجہ سے بولنا اور چلنا پھرنا بھی دشوار ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرما کر اس تکلیف سے نجات دے۔

مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ دو ماہ سے ٹانگوں کی درد میں مبتلا ہیں۔ فضل عمر ہسپتال سے علاج جاری ہے مگر افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

تصحیح

قارئین درج ذیل غلطیوں کی تصحیح فرمالیں۔

الفضل مورخہ 15 ستمبر 2008ء کے صفحہ 4 کالم 3 پر سرخی زرتشت ازم میں روزہ اور اس کی تفصیل میں زرتشتی مذہب لکھا ہوا ہے ان دونوں جگہوں پر کنفیوشس ازم پڑھا جائے۔

الفضل مورخہ 16 ستمبر 2008ء کے صفحہ 11 کالم 4 پر حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائکپوری کے تعارف میں ایم۔اے انگلش کی جگہ ایف۔اے انگلش پڑھا جائے گا۔

(ادارہ الفضل)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

25 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-25 am	لقاء مع العرب
3-00 am	درس القرآن
4-05 am	خطبہ جمعہ
5-20 am	تلاوت، دوبارہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-55 am	درس القرآن
9-00 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-25 am	تلاوت قرآن مجید
10-45 am	خطبہ جمعہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-25 pm	گلشن وقف نو
3-25 pm	ایک تقریر قرآن کریم کے متعلق
4-00 pm	انڈونیشن سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-35 pm	تلاوت، خبریں
7-50 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
9-50 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-30 pm	المائدہ
11-30 pm	تلاوت قرآن کریم

(بقیہ صفحہ 2)

پڑھا۔ آپ کا خطبہ سورۃ جمعہ کی ابتدائی آیات پر تھا۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ مسنون طریق پر جس راستے سے گئے تھے اس کو چھوڑ کر دوسرے راستہ سے تشریف لائے اور آتے ہی حکم دیا کہ اہل الرائے احباب جمع ہو کر قوم کی بھلائی اور سلسلہ کی خدمت کے لئے مفید تجاویز سوچیں جن پر عمل کیا جاوے۔

(الحکم 30 / اکتوبر 1908ء ص 4 کالم 2)

یہ گویا نظام خلافت احمدیہ کی پہلی شوریٰ تھی جو اس یادگار رمضان کی مقدس لیلۃ القدر کے انوار و برکات سے منصۂ شہود پر آئی۔

آخر میں یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ سیدنا محمود المصلح الموعود نے اس تاریخ ساز رمضان کے دوران ایک عارفانہ نظم بھی کہی جس کے دو اشعار یہ تھے۔

کوئی یاد خدا سے بڑھ کے مہاں ہو نہیں سکتا
وہ ہو جس خانہ دل میں وہ ویراں ہو نہیں سکتا
بھلاؤں یاد سے کیونکر کلام پاک دلبر ہے
جدا مجھ سے تو اک دم بھی قرآں ہو نہیں سکتا

کارلو جوہو سٹاہلبرگ
فن لینڈ کے پہلے صدر

آزاد جمہوریہ فن لینڈ کے پہلے صدر کارلو جوہو سٹاہلبرگ (Kaarlo Juho Stahlberg) 28 جنوری 1865ء کو فن لینڈ کی کاؤنٹی سوموسالمی اولو میں پیدا ہوئے۔

سٹاہلبرگ نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد آئینی پارٹی (CP) میں شمولیت اختیار کی اور 1904ء میں پارلیمنٹ (DIET) کے رکن منتخب ہوئے۔ 1905ء میں وہ فن لینڈ کی خودمختار گرینڈ ڈکی حکومت میں شامل ہوئے لیکن 1907ء میں اس حکومت نے استعفیٰ دے دیا۔

1908ء سے 1918ء تک کا عرصہ سٹاہلبرگ نے یونیورسٹی آف ہیلسنکی میں انتظامی قانون کی تعلیم دیتے ہوئے گزارا۔ آئینی مطالبات کے نتیجے میں یہ پہلے فنش سیاستدان تھے جنہوں نے بالغ رائے دہندگی کی بنیاد پر ووٹ ڈالنے کی حمایت کی۔

6 دسمبر 1917ء کو جب فن لینڈ نے روس سے اپنی آزادی کا اعلان کیا تو سٹاہلبرگ کو فن لینڈ کے آئین کی تیاری کی ذمہ داری سونپی گئی۔ چنانچہ انہوں نے آئین تیار کیا جو 17 جولائی 1919ء کو نافذ ہوا۔ چنانچہ ”نیشنل پروگریسو پارٹی“ (NPP) کے لیڈر کی حیثیت سے سٹاہلبرگ فن لینڈ کے پہلے صدر جمہوریہ منتخب ہوئے۔

سٹاہلبرگ نے لبرل پالیسی اختیار کی اور ایک ایسی طاقتور آئینی حکومت کی بنیاد رکھی جس سے اس کے جانشین مکمل فائدہ اٹھاتے رہے۔

جولائی 1925ء میں جب اس کی مدت صدارت ختم ہوئی تو اس نے دوبارہ انتخاب میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا چنانچہ لاری کرسٹیان ریلانڈر صدر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد 1931ء کے انتخابات میں سٹاہلبرگ نے حصہ لیا لیکن انہیں دو ووٹوں سے شکست ہوئی اس کے بعد 1937ء کے صدارتی انتخاب میں صرف ایک ووٹ سے شکست کھائی۔

سٹاہلبرگ 22 ستمبر 1952ء کو 88 برس کی عمر میں دارالحکومت ہیلسنکی میں انتقال کر گئے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امریکی حملے کسی صورت برداشت نہیں کرینگے

صدر وزیراعظم اور چیف آف آرمی سٹاف کے مابین ایوان صدر میں ملاقات ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ امریکی حملے کسی صورت میں برداشت نہیں کئے جائیں گے۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔

پاکستان میں امریکی حملوں کے خلاف ہیں پاک امریکہ معاہدہ ہونے والا ہے

برطانوی وزیراعظم نے پاکستان کے اندر عسکریت پسندوں کے خلاف امریکی حملوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اور پاکستان سرحدی صورتحال کے سمجھوتے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم واضح طور پر کہہ چکے ہیں ہم ایسا نہیں چاہتے اور برطانیہ کا پاکستان کے اندر گھس کر کارروائی کا کوئی ارادہ نہیں۔ بلاشبہ ہم پاکستان کی جغرافیائی سالمیت کا احترام کرتے ہیں اور اس حوالے سے کیا کیا جانا درست ہے دونوں ممالک میں اس پر معاہدہ ہونے والا ہے۔

مشرف امریکہ معاہدے سامنے لائے جائیں

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ پرویز مشرف کے دور میں امریکہ کے ساتھ جو معاہدے ہوئے تھے وہ منظر عام پر لائے جائیں۔ امریکہ اور اتحادی فوجوں کا پاکستان کے ساتھ رویہ ناقابل قبول ہے۔ ہر پالیسی پارلیمنٹ میں بنائی جائے۔ ق لیگ کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ پنجاب حکومت کو غیر مستحکم کرنے کا کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔ پیپلز پارٹی سازشیں ختم کر کے واضح لائحہ عمل اختیار کرے۔ ججوں کا تقرر عدلیہ کی توہین اور 3 نومبر کے غیر آئینی اقدام کی توثیق کے مترادف ہے۔

4 معزول ججوں کی سپریم کورٹ میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری

سپریم کورٹ میں چار معزول ججز کے تقرر کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ ان میں سپریم کورٹ کے دو غیر فعال ججز جسٹس سردار رضا خان، جسٹس ناصر الملک جبکہ سندھ ہائی کورٹ کے دو ججز جسٹس سرمد جلال عثمانی اور جسٹس صبیح الدین احمد شامل ہیں۔

بجلی و گیس پر سال کے اختتام تک سبسڈی ختم کر دیں گے

وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ حکومت نے پٹرولیم مصنوعات پر ہر قسم کی سبسڈی ختم کر دی جبکہ گیس اور بجلی پر رواں مالی سال کے اختتام تک سبسڈی ختم کر دی جائے گی۔ معیشت کی بہتری کیلئے چار نکاتی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ حکومت ترقیاتی بجٹ کو بھی دیکھ بھال کر خرچ کرے گی۔

زندگی کے ارتقاء میں ہیرے کا اہم کردار

ہیرا زندگی کے ارتقاء میں ایک اہم کردار ادا کر چکا ہے۔ جرمن سائنسدانوں کی نئی تحقیق کے مطابق دنیا میں زندگی کا آغاز خاص کیمیکلز کی وجہ سے ہوا۔ یہ کیمیکلز کس نوعیت کے تھے اور ان کی کیا خصوصیات تھیں نئی تحقیق اس بات کا درست اندازہ نہیں لگا پائی ہے۔ ان کے مطابق زندگی کے شروع ہونے میں ہیروں کا ایک اہم کردار ہے۔ ماہرین اس بات کا اندازہ اب تک لگا سکے ہیں کہ جب کاربن کے ٹکڑے ہائیڈروجن کے ساتھ ملتے ہیں تو ان دونوں کے ملنے سے پانی کی کرسٹالائز لہریں بن جاتی ہیں جو کہ دنیا میں زندگی کی ابتداء کے لئے بہت اہم تھیں۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ یہ بہت بڑے بڑے مالیکیولز ہائیڈروجنیٹڈ ڈائمنڈ کی صورت میں پہلے ہی زمین پر موجود تھے جو بعد میں ہزاروں سال گزرنے کے بعد گینگ مالیکیولز میں بدل گئے جو زندگی کے شروع ہونے میں معاون ثابت ہوئے۔ لیکن اصل زندگی کب اور کیسے شروع ہوئی اس کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

(روزنامہ آج کل یکم اگست 2008ء)

کافی کا زیادہ استعمال خواتین کیلئے خطرناک

جدید طبی تحقیق کے مطابق خواتین میں کافی کا بہت زیادہ استعمال انہیں ماں بننے کی صلاحیت سے محروم کرسکتا ہے۔ ہالینڈ کی طبی ٹیم نے اپنی تحقیق کو 9 ہزار خواتین کا تجزیہ کرنے کے بعد مکمل کیا۔ ماہرین نے کہا ہے کہ دن میں 4 سے 7 کپ کافی پینے والی خواتین میں ماں بننے کا چانس 26 فیصد تک کم ہوجاتے ہیں۔ یہ تحقیق ماہرین نے یورپی طبی کانفرنس کے دوران پیش کی۔ ماہرین نے یہ بھی دیکھا کہ زیادہ شراب پینے والی خواتین میں بھی ماں بننے کی صلاحیت کی بہت زیادہ کمی تھی۔ اگر وہ یہ سب اشیاء ترک کر دیں تو ماں بننے کے چانس 15 فیصد تک بہتر ہوجاتے ہیں۔

عارضہ قلب کو محسوس کرنے والی فلم تیار

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن نے عارضہ قلب اور دل کے دورے کے متعلق آگاہی کیلئے ایک فلم تیار کی ہے۔ اس فلم کی تیاری کا مقصد عوام میں عارضہ قلب سے بچنے کیلئے شعور پیدا کرنا ہے۔ یہ فلم 10 راگست 2008ء سے ٹیلی ویژن پر نشر کی جائے گی جبکہ اس فلم کے متعلق اشتہاری مہم کا آغاز ہو چکا ہے۔ فلم میں ہارٹ اٹیک کی علامات اور دیگر اہم پہلوؤں کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ اس موقع پر فوری طور پر کیا حفاظتی طریقے یا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ فاؤنڈیشن نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس فلم سے برطانیہ میں ہر سال 2 لاکھ 50 ہزار ہارٹ اٹیک کا شکار ہونے والے افراد کو بہتر اور بروقت امداد دی جا سکے گی۔

ربوہ میں سحر و افطار 22 ستمبر

انتہائے سحر	**5:35**
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	1:01
وقت افطار	**7:07**

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی "سوزوکی وین APV GC415" چھ Seater ماڈل 2006ء اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال اور 107000 کلومیٹر چلی ہوئی فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہش مند احباب حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6713023

(نظارت علیا)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اور اب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11 خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:- شہزاد احمد وڑائچ
0300-8100066 042-5422878

FD-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3